

"پراسرار لباس-قتل"

مصنف : جارج سائمن

مترجم : مظہر حسین

کسی انسان کا ایک ہی شرٹ میں ایک دن میں بار بار قتل ہونا ممکن نہیں۔ یہ بات میرا کے دماغ میں ایک گانے کی لائن کی طرح گونج رہی تھی جو کہیں نہ کہیں سنی تھی، بے وجہ۔ یہ ایک جنون بن گیا تھا اور وہ یہ الفاظ خود سے بار بار کہہ رہا تھا۔ کبھی کبھی وہ انہیں تھوڑا بدل دیتا۔ "آدمی اپنی شرٹ میں نہیں مر سکتا۔" اس گرم اگست کی صبح، تقریباً ۹:۰۰ بجے، گرمی بہت زیادہ تھی۔ پیرس کی سڑکیں خالی تھیں اور پولیس ہیڈ کوارٹر بھی تقریباً سناں تھے، ساری کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں۔ دریا کے پار، میرا نے اپنی جیکٹ اتار لی تھی جب اُسے حج سیلو کا فون آیا۔

"تمہیں روڈ ٹیم جانا چاہیے۔ وہاں رات ایک جرم ہوا ہے۔ مقامی سپرنٹنڈنٹ نے مجھے ایک پیچیدہ کہانی سنائی ہے۔ وہ ابھی بھی وہاں ہے۔ ڈی پی پی ۱۰۰:۱۱ بجے سے پہلے نہیں آ سکتا۔ یہ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ تم ایک آرام دہ دن کی امید کرتے ہو، اور پھر اچانک تمہیں نکلنا پڑتا ہے۔"

جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے، کرائم اسکوڈ کی چھوٹی گاڑی دستیاب نہیں تھی، اس لیے دونوں مرد میٹرو میں بیٹھ گئے، جو خوشبو سے بھری ہوئی تھی، اور میرا کو اپنا پائپ بند کرنی پڑا۔ روڈ ٹیم کے نچلے حصے میں، "روڈی" کے قریب، دھوپ میں لوگوں کا جھوم تھا۔ سبز یوں، پھلوں اور مچھلیوں کی ٹوکریاں سڑک پر رکھی ہوئی تھیں، جنہیں خواتین گھیرے ہوئے تھیں۔ نوجوان لوگ ہلکے پھلکے کھیلوں میں مگن تھے، اور یہ منظر کسی تفریح سے کم نہیں تھا۔

ایک معمولی سا گھر تھا—چھ منزلوں والا، جو عام لوگوں کے لیے تھا، اور نچلی منزل پر لاندیری اور کونسے کا کاروبار تھا—جس کے دروازے پر ایک پولیس والا ڈیوٹی پر کھڑا تھا۔

"سپرنٹنڈنٹ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اوپر، مسٹر میرا۔ وہ تیسری منزل پر ہیں۔ براہ کرم، راستہ صاف کریں، لوگوں کو راستہ دیں، کچھ خاص دیکھنے کو نہیں ہے۔"

جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے، کمرے میں خواتین کی آوازیں گونج رہی تھیں۔ ہر منزل پر دروازے کھلے اور لوگ تجسس سے باہر جھانک رہے تھے۔ ایسی عمارت میں، جہاں عام لوگ رہتے ہیں، کس طرح کا جرم ہو سکتا تھا؟ محبت اور حسد کا کوئی مسئلہ؟ ماحول بھی ایسا نہیں تھا کہ کوئی بڑا جرم یہاں ہو سکتا ہو۔

تیسری منزل پر ایک دروازہ کھلا، جو کچن کی طرف تھا۔ تین یا چار بچے شور مچا رہے تھے، اور کسی عورت کی آواز دوسرے کمرے سے آئی، "جرارڈ، اگر تم اپنی بہن کو نہیں چھوڑو گے!" یہ وہ آواز تھی جو ان عورتوں کی ہوتی ہے جو چھوٹی چھوٹی پریشانیوں سے لڑتی رہتی ہیں۔ وہ مقتول کی بیوی تھی۔

ایک دروازہ کھلا اور میرا کا سامنا اس عورت اور مقامی سپرنٹنڈنٹ سے ہوا۔ دونوں مردوں نے ہاتھ ملایا۔ عورت نے اُسے دیکھا اور آہ بھری، جیسے یہ کہہ رہی ہو، "ایک اور ان میں سے۔"

"یہ ہیں سپرنٹنڈنٹ مرا،" مقامی پولیس افسر نے وضاحت کی۔ "یہ تفتیش کی نگرانی کریں گے، اس لیے مجھے سب کچھ دوبارہ بتانا پڑے گا۔"

یہ ایک بیڈروم تھا جس کے ایک کونے میں سلائی مشین اور دوسرے کونے میں ریڈیو رکھا تھا۔ کھڑکی سے سڑک کی آواز آرہی تھی۔ کچن کا دروازہ بھی کھلا تھا، جس سے بچوں کی آوازیں آرہی تھیں، لیکن عورت نے وہ دروازہ بند کر دیا، اور آوازیں خاموش ہو گئیں جیسے ریڈیو بند کر دیا ہو۔

"یہ وہ چیز ہے جو صرف میرے ساتھ ہی ہوتی ہے،" عورت نے آہ بھری۔ "بیٹھیں، جناب۔ جتنا سادہ ہو سکے اتنا بتائیں کہ کیا ہوا۔"

"کیسے بتا سکتی ہوں، جب میں نے کچھ نہیں دیکھا؟ ایسا لگتا ہے جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو۔ ۶:۳۰ پر آیا، جیسا کہ ہمیشہ آتا تھا۔ وہ ہمیشہ وقت پر واپس آتا تھا۔ مجھے بچوں کو جلدی کرنی پڑی کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ واپس آکر فوراً کھانا کھالے۔" وہ اپنے شوہر کے بارے میں بات کر رہی تھی، جس کی ایک بڑی تصویر دیوار پر لٹک رہی تھی۔ اس کا غمگین انداز حادثے کی وجہ سے نہیں تھا؛ بلکہ تصویر میں بھی وہ تھکا ہوا اور مایوس لگ رہا تھا، جیسے دنیا کا سارا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہو۔ اور جہاں تک اُس آدمی کا تعلق تھا—جو تصویر میں پھیلیوں کے ساتھ، بتیسی نکالے نظر آ رہا تھا—وہ بالکل سکون کی حالت میں تھا۔ وہ اتنا معمولی، اتنا غیر متنازع تھا کہ آپ اُسے سو بار مل کر بھی نہیں پہچان سکتے تھے۔

"وہ ۶:۳۰ پر آیا۔ اُس نے اپنی جیکٹ اُتاری اور الماری میں لٹکا دی، کیونکہ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ ہمیشہ اپنے سامان کا خیال رکھتا تھا۔ ہم نے کھانا کھایا۔ میں نے دونوں بچوں کو باہر کھیلنے بھیج دیا۔ فرانسین، جو کام پر جاتی ہے، ۸:۰۰ بجے واپس آئی، اور میں نے اُس کا کھانا میز کے ایک کونے پر رکھ دیا تھا۔ وہ شاید مقامی پولیس والے کو ساری کہانی بتا چکی ہوگی، مگر یہ واضح تھا کہ وہ اپنی مغموم آوازیں جتنی بار بھی پوچھا جائے، وہ اُسی طرح کہانی دہرا دے گی، اور اس کی آنکھوں میں وہ خوف نظر آ رہا تھا جیسے کسی سے کچھ بھول جانے کا ڈر ہو۔"

وہ شاید پینتالیس کے قریب ہوگی اور شاید کبھی خوبصورت رہی ہوگی، مگر وہ اتنے سالوں سے گھریلو مشکلات سے لڑ رہی تھی۔ مورس کھڑکی کے قریب اپنے کونے میں بیٹھ گیا۔ دیکھو، تم حقیقت میں اُس کی آرام والی کرسی پر بیٹھے ہو۔ اُس نے کتاب پڑھی، کبھی بھاراٹھ کر ریڈیو چلایا، جبکہ اُس وقت، "روڈیم" کے تمام گھروں میں، سو سے زیادہ مرد جو دن بھر دکانوں یا دفاتر میں کام کرتے تھے، اب کھڑکیوں کے قریب بیٹھ کر شام کی اخبار یا کتاب پڑھنے میں مصروف تھے۔

"وہ کبھی باہر نہیں جاتا تھا، دیکھو۔ کبھی بھی اکیلا نہیں۔ ہفتے میں ایک بار، ہم سب اتوار کے روز سیمنا جاتے تھے۔ کبھی بھارا، وہ بات کرتے ہوئے موضوع بھول جاتا تھا کیونکہ وہ کچن سے آتی ہوئی مدھم آوازیں سن رہا ہوتا، پریشان ہو رہا ہوتا، سوچ رہا ہوتا کہ شاید بچے لڑ رہے ہوں یا چولے پر کچھ جل رہا ہو۔"

"میں کیا کہہ رہی تھی؟ آہ، ہاں۔ فرانسین، جو، اس سال کی ہے، پھر دوبارہ باہر گئی اور تقریباً ۱۰:۳۰ کے قریب واپس آئی۔ باقی سب پہلے ہی بستر پر تھے۔ میں آج کے لیے سوپ تیار کر رہی تھی کیونکہ مجھے آج صبح درزی کے پاس جانا

تھا۔ اوہ خدا، اور میں نے درزی کو بھی نہیں بتایا کہ میں نہیں آسکوں گی۔ وہ میرا انتظار کر رہی ہوگی۔ ایک اور فخر کرنے والی بات۔ ہم بستر پر چلے گئے۔ یعنی ہم بیڈروم میں گئے اور میں بستر پر لیٹ گئی۔ موریس کو کپڑے اتارنے میں ہمیشہ زیادہ وقت لگتا تھا۔ کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ ہم نے پردے نہیں کھینچے تھے کیونکہ گرمی تھی۔ سامنے کوئی نہیں تھا جو ہمیں دیکھ سکتا۔ یہ ایک ہوٹل ہے۔ لوگ آتے ہیں اور فوراً بستر پر جا کر سو جاتے ہیں۔ وہ کھڑکی کے قریب کبھی نہیں رکتے۔"

میرا اتنا پرسکون اور بے جذبات تھا کہ لو کاس کو لگ رہا تھا کہ شاید اُس کا چیف نیند میں جا رہا ہے۔ مگر کبھی بکھار اُس کے منہ سے پائپ کی نلی پکڑے ہوئے دھوئیں کا ایک بادل نکلتا دکھائی دیتا تھا۔

"اور پھر کیا بتاؤں؟ یہ تو میرے ساتھ ہی ہونا تھا۔ وہ بات کر رہا تھا... مجھے یاد نہیں کہ وہ کس بات کی بات کر رہا تھا، لیکن اُس نے ابھی ابھی اپنی پتلون اتاری تھی اور اُسے تہہ کر رہا تھا۔ وہ اپنی شرٹ میں تھا، بستر کے کنارے پر بیٹھا تھا۔ اُس نے اپنے موزے اتارے اور اپنے پاؤں رگڑ رہا تھا کیونکہ وہ درد کر رہے تھے۔ پھر میں نے باہر سے ایک آواز سنی، جیسے گاڑی کا ایکسیلیٹر ہویا کوئی اور آواز—لیکن اتنی تیز نہیں۔ وہ آواز آئی ہاں، کچھ ایسا جیسے ہوا تیزی سے آتی ہے۔ مجھے یہ لگا کہ موریس بات کرتے ہوئے رک کیوں گیا تھا۔ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ آج کا دن بہت تھا دینے والا تھا۔ پھر ایک خاموشی چھا گئی، اور پھر اُس نے نرم آواز میں، عجیب سے انداز میں کہا، 'اوہ خدا'۔ مجھے حیرت ہوئی کیونکہ وہ عام طور پر ایسا نہیں بولتا تھا۔ وہ ایسا آدمی نہیں تھا۔"

"میں نے اُسے پوچھا، کیا ہوا؟ پھر میں نے اپنی آنکھیں کھولیں کیونکہ وہ تب تک بند تھیں، اور میں نے اُسے آگے گرتے ہوئے دیکھا۔ 'موریس! میں نے پکارا۔ وہ آدمی جو کبھی بے ہوش نہیں ہوا تھا، سمجھتے ہو؟ وہ شاید زیادہ طاقتور نہیں تھا، مگر وہ بیمار بھی نہیں تھا۔"

میں اُٹھی اور اُس سے بات کرتی رہی۔ وہ چٹائی پر منہ کے بل گر پڑا تھا۔ میں نے اُسے اُٹھانے کی کوشش کی، اور میں نے اُس کی شرٹ پر خون دیکھا۔ میں نے فرانسین کو پکارا، ہماری بڑی بیٹی، اور تمہیں پتہ ہے جب فرانسین نے اپنے والد کو دیکھا تو اُس نے مجھ سے کیا کہا؟ 'تم نے کیا کیا، ماں؟' پھر وہ نیچے گئی تاکہ فون کرے۔ اُسے کوئلے والے کوچگانا پڑا۔"

"فرانسین کہاں ہے؟" میرا نے پوچھا۔

"اپنے کمرے میں۔ وہ کپڑے بدل رہی ہے کیونکہ ہمیں کبھی کپڑے بدلنے کا خیال ہی نہیں آیا۔"

"ساری رات، بس،" ڈاکٹر آیا، پھر پولیس، پھر موری۔

"کیا تم ہمیں اکیلا چھوڑ دو گے؟" وہ پہلے نہیں سمجھا لیکن پھر اس نے دہرایا، "کیا چھوڑوں؟" پھر وہ کچن میں جا کر غصے میں بچوں کو ڈانٹنے لگی۔ یہ آواز ایک جیسی سنائی دے رہی تھی۔

"اگر وہ اور کچھ دیر تک ایسا کرتی تو میں پاگل ہو جاتا،" میرا نے کھڑکی کے قریب گہری سانس لیتے ہوئے آہ بھری۔ یہ کہنا مشکل تھا کہ کیوں، لیکن وہ شاید ایک بہت شریف عورت ہوگی؛ پھر بھی، وہ ایک مایوس کن ماحول پیدا کرتی تھی، جس سے کھڑکی کے ذریعے آنے والی سورج کی روشنی بھی مدھم اور تقریباً غمگین لگتی تھی۔ اس کے ارد گرد سب کچھ اتنا

سست، اتنا بے فائدہ اور یکسانیت سا محسوس ہوتا تھا کہ آدمی کو شک ہونے لگتا تھا کہ کیا یہ سڑک واقعی یہاں موجود ہے، جو قریب ہی، زندگی اور روشنی سے بھری ہوئی، رنگوں، آوازوں اور خوشبوؤں سے مالا مال ہے۔

غریب بھکاری — اس لیے نہیں کہ وہ مر گیا تھا، بلکہ اس لیے کہ وہ زندہ تھا۔ ویسے، اس کا نام کیا تھا؟ ٹریمبل۔ مورس ٹریمبل، ۴۸ سال کا، جیسا کہ اس کی بیوی نے بتایا۔ وہ "سینٹیر" علاقے کی ایک کمپنی میں کیشیئر تھا۔

"میں نے پہلے سوچا کہ یہی وہ عورت ہے جس نے اُسے مارا۔ ابھی ابھی میری نیند ٹوٹی تھی، اور پورا ماحول بے ترتیبی سے بھرا ہوا تھا، بچے آپس میں باتیں کر رہے تھے اور وہ انھیں خاموش رہنے کو کہہ رہی تھی، پھر وہ وہی کہانی بار بار بار سنارہی تھی، تقریباً وہی جو تم نے ابھی سنی۔ مجھے پہلے لگا کہ وہ شاید پاگل یا آدھی پاگل ہو، خاص طور پر جب میرا کانسیٹیل اسے سنارہا تھا۔"

"میں نہیں چاہتا کہ تم وہ سب کچھ سناؤ،" وہ اُسے کہہ رہا تھا۔ "میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تم نے اُسے کیوں مارا۔" اور وہ کہہ رہی تھی، "میں اُسے کیوں مار سکتی ہوں؟ میں اُسے کس چیز سے مار سکتی تھی؟" سیڑھیوں پر کچھ پڑوسی کھڑے تھے۔ مقامی ڈاکٹر جو مجھے رپورٹ بھیجے گا، اُس نے کہا کہ گولی ایک فاصلے سے چلائی گئی تھی، شاید سڑک کے دوسری طرف سے کسی کھڑکی سے۔ تو، میں نے اپنے آدمیوں کو ہوٹل بھیج دیا۔

وہی چھوٹا جملہ مرا کے دماغ میں گونج رہا تھا: "کسی کو قتل نہیں کیا جاتا، خاص طور پر کوئی ایسا شخص جو اپنی شرٹ کی آستین چڑھائے، ڈبل بیڈ کے کنارے پر بیٹھا ہو اور اپنے پاؤں کی ایڑیاں رگڑ رہا ہو۔"

"کیا تم نے وہاں کچھ پایا؟" مرا نے ہوٹل کی کھڑکیوں کا جائزہ لیا، جو زیادہ تر ایک سستے ہوٹل کی طرح تھا۔ ایک سیاہ سنگ مرمر کی تختی پر لکھا تھا۔ "کمروں کا کرایہ ماہانہ، ہفتہ وار، یا روزانہ۔ پانی کی سہولت دستیاب ہے۔" ہوٹل پرانا اور تھوڑا خراب تھا، مگر جیسے یہ گھر تھا، ویسے ہی ٹریمبل کا فلیٹ بھی تھا۔ اس کی پرانی حالت اتنی عجیب نہیں تھی، اور اس میں جو کچھ تھا وہ بے ترتیبی کی حالت میں تھی۔

"میں نے تیسری منزل سے شروع کیا، جہاں میرے آدمیوں نے کرائے داروں کو بستر پر پایا۔ تم آسانی سے اندازہ لگا سکتے ہو کہ وہ کتنی شکایات کر رہے تھے۔ مالک غصے میں تھا اور شکایت کرنے کی دھمکی دے رہا تھا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ چوتھی منزل پر جاؤں، اور وہاں میں نے ایک خالی کمرہ پایا، بالکل وہی جگہ جہاں کی کھڑکی کا ذکر تھا، اگر تم سمجھ رہے ہو۔ یہ کمرہ ایک ہفتہ پہلے 'جے ڈارٹن' کے نام پر کرایہ پر لیا گیا تھا۔ میں نے رات کے چوکیدار سے پوچھا۔ اُسے یاد آیا کہ اُس نے نصف شب سے پہلے کسی کو باہر نکالنے کے لیے رسہ کھینچا تھا، مگر اُسے یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ کون تھا۔"

مرا نے آخر کار خود کو بیڈروم کا دروازہ کھولنے پر آمادہ کیا، جہاں مقتول کا جسم ابھی تک پڑا تھا، کچھ حصہ قالین پر، اور کچھ بیڈ کے نیچے فرش پر۔ بظاہر، اُسے دل میں گولی لگی تھی، اور موت تقریباً فوراً واقع ہوئی تھی۔

"میں نے سوچا کہ بہتر ہوگا کہ پولیس کے سرجن کا انتظار کروں جو آکر گولی نکالے گا۔ وہ کسی وقت بھی آسکتے ہیں، ڈی پی پی کے لوگ بھی اُن کے ساتھ ہوں گے، تقریباً ۱۱ بجے کے قریب،"

میرا نے غیر متوجہ انداز میں کہا۔ ابھی ۱۰:۳۰ بجے تھے۔ نیچے سڑک پر، گھریلو خواتین ریڑھی کے ارد گرد خریداری کر رہی تھیں، اور گرم ہوا میں پھلوں اور سبزیوں کی خوشبو آرہی تھی۔

"کسی کو قتل نہیں کیا جاتا... کیا تم نے اُس آدمی کی جیمیں چیک کیں؟" یہ بالکل واضح ہو چکا تھا، کیونکہ اُس کے کپڑے میز پر بکھرے ہوئے تھے، اور اس کی بیوی کے مطابق، ٹریمل نے بستر پر جانے سے پہلے انہیں سلیقے سے تہہ کیا تھا۔

"سب کچھ یہاں ہے۔ ایک بٹو، سگریٹ، لائٹر، چابیاں، ایک بٹوہ جس میں ۱۰۰ فرانک ہیں، اور اس کے بچوں کی تصویریں۔ پڑوسیوں سے بھی معلومات لی گئی ہیں... میرے آدمیوں نے گھر میں سب سے سوالات کیے ہیں۔ ٹریملز یہاں ۲۰ سال سے رہ رہے ہیں۔"

"جب ان کا خاندان بڑھا تو انھوں نے دو اضافی کمرے لے لیے تھے۔ ان کی روزمرہ کی زندگی میں کچھ خاص نہیں تھا، کچھ بھی غیر معمولی نہیں تھا۔ ہر سال وہ ایک ہفتہ "کینٹل" میں تعطیلات گزارنے جاتے تھے، جہاں ٹریمل کا اصل تعلق تھا۔ ان کے یہاں کوئی خاص وزیٹر نہیں آتے تھے، سوائے کبھی بھارا ایک بہن کے—جو میڈم ٹریمل کی بہن تھی۔ اس کا نام لاپانٹ تھا، اور وہ بھی "کینٹل" سے تھی۔ اس کا شوہر ہمیشہ ایک مخصوص وقت پر دفتر جاتا، ویلز اسٹیشن سے میٹرو لیتا، ۱۲:۳۰ بجے واپس آتا، پھر ایک گھنٹے بعد دوبارہ باہر نکلتا، اور شام ۶:۳۰ بجے واپس آتا۔"

"یہ بہت عجیب ہے،" میرا نے تقریباً بے دلی سے کہا، کیونکہ حقیقت میں یہ واقعاً عجیب تھا۔ ایسا جرم ناقابل یقین تھا۔ "قتل کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن ایسی وجوہات جو بہت واضح ہوں، ہمیشہ سے موجود ہوتی ہیں۔ پولیس فورس میں ۳۰ سال گزارنے کے بعد، انسان فوراً سمجھ جاتا ہے کہ وہ کس طرح کے جرم کا سامنا کر رہا ہے۔ ایک بوڑھی عورت، ایک دکاندار، پیسوں کے لیے قتل ہو سکتے ہیں جو اس کی دکان یا گھرے میں چھپے ہوئے ہوں۔ قتل حسد کی وجہ سے ہوتے ہیں یا..."

"وہ سیاست میں ملوث نہیں تھا،" میرا گلے کمرے میں گیا تاکہ وہ کتاب دیکھے جو وہ آدمی رات کو پڑھ رہا تھا۔ وہ ایک سستی کتاب تھی جس میں جاسوسی کی کہانی تھی۔ کچھ بھی چوری نہیں ہوا تھا، نہ چوری کی کوشش کی گئی تھی، اور یہ کوئی اتفاقی جرم نہیں تھا۔ بلکہ یہ ایک بہت سوچ سمجھ کر کیا گیا عمل تھا، کیونکہ اس کے لیے ہوٹل کے سامنے ایک کمرہ کرایہ پر لینا اور ایک رائفل حاصل کرنا ضروری تھا، شاید ایک ایئر گن۔ یہ کسی عام شخص کے بس کی بات نہیں تھی، اور یہ صرف خاص لوگوں کے لیے ممکن تھا۔

"کیا تم ڈی پی پی کے آدمیوں کا انتظار نہیں کر رہے؟"

"میں شاید ان کے جانے سے پہلے واپس آ جاؤں گا۔ براہ کرم تم یہاں رہو اور انہیں سب کچھ بتا دو۔"

گلے کمرے میں بحث ہو رہی تھی۔ غالباً، میڈم ٹریمل اپنے بچوں سے بات کر رہی تھی۔

"ویسے، ان کے کتنے بچے ہیں؟"

"پانچ۔ تین لڑکے اور دو لڑکیاں۔ ایک بیٹا جو پچھلے سردیوں میں نمونیا کا شکار تھا، وہ اپنے دادا دادی کے ساتھ گاؤں

میں رہ رہا ہے۔ وہ ۱۳ سال کا ہے۔"

"آ رہے ہو، لو کاس؟"

میرا بھی میڈم ٹریبل کو دوبارہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا، نہ ہی اس کی آہ و پکار سننا چاہتا تھا۔
"یہ میری قسمت ہے،" وہ نیچے آیا، تیز قدموں سے چلتے ہوئے۔ ایک بار پھر دروازے کھلے جب وہ گزرا، اور لوگ ان کے پیچھے سرگوشیاں کر رہے تھے۔ وہ کونلے والے کی دکان میں ایک گلاس شراب پینے جانے والا تھا، لیکن وہ دکان تحقیق کرنے والے ہجوم سے بھری ہوئی تھی جو ڈی پی پی کے لوگوں کا انتظار کر رہے تھے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ "رو-ڈی" کی طرف جائے گا، جہاں اس سنسنی خیز معاملے کے بارے میں کوئی بات نہیں ہو رہی تھی۔
"کیا پیو گے؟"

"جو تم پیتے ہو، چیف۔"

مرانے اپنے ماتھے پر پسینہ پونچھا، اور آہستہ سے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔
"تم اس بارے میں کیا سوچتے ہو؟"

"یہ کہ اگر میری بیوی ایسی ہوتی... "لو کاس خاموش ہو گیا۔
"تم جا کر ہوٹل میں اُس آدمی کے بارے میں تفتیش کرو۔ تمہیں شاید زیادہ کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ جو آدمی اتنی سوچوں میں ڈوبا ہو..."

"ارے، نیکیسی! یہ اخراجات کے اکاؤنٹ میں لگ جائے گا۔"
میٹرو میں یا سٹرک کے کونے پر بس کا انتظار کرنا بہت گرم تھا۔
"میں تم سے پھر "روڈیم" پر ملوں گا، ورنہ آج دوپہر کو۔"

"کسی کو قتل نہیں کیا جاتا، خدا کے لیے۔ یا اگر کیا بھی جاتا ہے تو یہ بڑے پیمانے پر ہوتا ہے، کسی جنگ یا انقلاب میں۔ اور اگر کبھی ایسا ہو کہ کوئی معمولی آدمی خودکشی کرے، تو وہ ایسرگن سے اپنی پاؤں کی تلی رگڑتے ہوئے ایسا نہیں کر سکتا۔"

"کاش ٹریبل کا نام کچھ غیر ملکی ہوتا، بجائے اس کے کہ وہ "کینٹل" کا رہائشی ہو، تو شاید یقین کیا جاسکتا تھا کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے کسی خفیہ گروہ سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ اس قسم کا آدمی نہیں لگتا تھا جسے قتل کیا جائے، بالکل نہیں۔ اور یہی بات اتنی پریشان کن تھی—فلیٹ، بیوی، بچے، اور شوہر جو اپنی نثرٹ کی آستین چڑھائے بیٹھا تھا، اور وہ گولی جو ہلکی سی آواز کے ساتھ نکلی۔"

میرا، جو اپنی کھلی نیکیسی میں بیٹھا تھا، اس نے پائپ پیتے ہوئے کندھے اچکایا۔ ایک لمحے کے لیے اُس نے میڈم مرا کے بارے میں سوچا، جو یقینی طور پر آہ بھر کر کہہ رہی ہوگی، "غریب عورت"، کیونکہ جب ایک مرد مر جاتا ہے، تو خواتین ہمیشہ اس عورت کے لیے افسوس کرتی ہیں۔

"نہیں، مجھے نمبر نہیں معلوم۔ روڈیوانز؟ یہ ایک بڑی کمپنی ہونی چاہیے، ۱۸۰۰ء اور کچھ میں بنی تھی۔" وہ غصے میں تھا۔ وہ اس لیے غصے میں تھا کہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

روڈیوانز کی سڑک بہت بھیڑ بھاڑ والی تھی۔ ڈرائیور نے گاڑی روکی اور جیسے وہ کسی کو پکار رہا تھا، مرا نے ایک گھر پر سنہری حروف میں لکھا ہوا دیکھا۔

"میرے لیے انتظار کریں۔"

"میں زیادہ دیر نہیں لگاؤں گا۔" مرا نے اسے یقین نہیں دلایا، مگر گرمی نے اسے سست بنا دیا تھا، خاص طور پر جب زیادہ تر ساتھی تعطیلات پر تھے اور اس نے خود کو دفتر میں آرام دہ دن گزارنے کا وعدہ کیا تھا۔ پہلی منزل پر، دائیں طرف ایک سیاہ کمرہ تھا جو ویسٹریز کی طرح لگ رہا تھا۔

"مس کو، براہ کرم، ذاتی کام کے لیے۔ انتہائی ذاتی۔"

"مجھے معاف کیجیے، مس کو پانچ سال پہلے انتقال کر گئیں، اور مس بیل اس نورمنڈی میں ہیں۔ اگر آپ مس موسے بات کرنا چاہیں تو..."

"وہ کون ہیں؟"

"وہ منیجر ہیں۔ وہ ابھی بینک میں ہیں لیکن جلد واپس آجائیں گے۔"

"کیا مسٹر ٹریمبل یہاں ہیں؟"

"اندھیرے میں تیر چلانا،" ریسپشنسٹ نے کہا۔

"میں معذرت چاہتا ہوں، آپ نے کیا کہا؟"

"مسٹر ٹریمبل، موریس ٹریمبل۔"

"میں انہیں نہیں جانتی۔"

"آپ کے کیشیئر؟"

"ہمارے کیشیئر کا نام میگن گیسٹن ہے۔"

مرا نے سوچا کہ اسے کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔ وہ اپنے آپ سے بولا کہ وہ شاید غلط جگہ آگیا ہے۔

"کیا آپ مسٹر مو کا انتظار کریں گے؟"

"ہاں، میں ان کا انتظار کروں گا۔"

وہ ایک کمرے میں بیٹھا رہا، جہاں مٹی کی خوشبو تھی، اور زیادہ دیر نہیں گزری۔

مس مو ۶۰ سال کے مرد تھے، جو سیاہ کپڑوں میں ملبوس تھے۔

"آپ مجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں؟ پولیس ایجنسی کے سپرنٹنڈنٹ مرا۔"

اگر مرا کو لگتا تھا کہ مسٹر مو پر کوئی اثر ڈال پائے گا تو وہ غلط سوچ رہا تھا۔

"کیا بات ہے؟"

"آپ کے اسٹاف میں ایک کیشیئر ہیں، جن کا نام ٹریمبل ہے، میں سمجھتا ہوں؟"

"ہمارے پاس ایک بہت عرصہ پہلے تھا... ایک منٹ روکو، یہ وہ سال تھا جب ہماری کمبریج کو جدید بنایا گیا

تھا—سات سال پہلے وہ ہمیں بیچ میں چھوڑ گیا تھا۔"

"اور اپنی پوزیشن درست کرتے ہوئے... سات سال ہو گئے ہیں جب مسٹر ٹریمبل ہمارے اسٹاف کا حصہ تھے۔ کیا تم نے ان کو اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا؟"

"ذاتی طور پر نہیں۔"

"کیا آپ کے پاس ان کے بارے میں کوئی شکایت تھی؟"

"بالکل نہیں۔ میں انہیں بہت اچھی طرح جانتا تھا، کیونکہ وہ اس فرم میں میرے آنے کے کچھ سال بعد ہی شامل ہوئے تھے۔ وہ محنتی، قابل اعتماد ملازم تھے۔ انہوں نے اپنا کام بالکل باقاعدگی سے دیا تھا، اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ خاندان کے مسائل کی وجہ سے ہمیں چھوڑ گئے تھے۔"

"ہاں، انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ اپنے اصل صوبے "کینٹل" میں بسنے جا رہے ہیں۔ مجھے ٹھیک سے یاد نہیں۔"

"کیا آپ نے کبھی ان کے رکھے گئے حسابات میں کوئی بے قاعدگی دریافت کی؟"

"مسٹر مونے جب ذاتی طور پر الزام سن کر لرزتے ہوئے کہا۔ "نہیں، مسٹر، ایسی باتیں ہماری فرم میں نہیں ہوتی۔"

"کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ مسٹر ٹریمبل کے کوئی تعلقات یا بری عادات ہوں؟"

"نہیں، مسٹر، کبھی نہیں، اور مجھے پورا یقین ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں تھی۔"

"میرا، جو شاید زیادہ آگے بڑھ رہا تھا، پھر بھی اپنا سوال جاری رکھتا رہا۔"

"یہ عجیب بات ہے، کیونکہ پچھلے پانچ سالوں سے، کل تک، مسٹر ٹریمبل ہر دن گھر سے دفتر آتے تھے اور ہر مہینے اپنی بیوی کو اپنی تنخواہ دیتے تھے۔"

"مجھے افسوس ہے، لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔"

"میرا کو سمجھ آ رہا تھا کہ مسٹر موچا رہے ہیں کہ وہ اپنی بات ختم کرے۔"

"خلاصہ یہ کہ وہ ایک مثالی ملازم تھے، بہترین ملازم، اور ان کے رویے میں کوئی کمی نہیں تھی۔ آپ مجھے معاف کریں، لیکن دواہم گاہک صوبوں سے آرہے ہیں، اور مجھے ان سے ملنا ہے۔"

"یہ تقریباً ویسا ہی محسوس ہو رہا تھا جیسے روڈیئم کافلیٹ۔ میرا نے سڑک پر واپس آ کر ٹیکسی میں بیٹھنا بہتر سمجھا، جس کے ڈرائیور نے "بیزٹرو" میں سفید شراب اور وہسکی کا ایک گلاس پینے کا وقت نکالا تھا اور اب اپنی موچیں صاف کر رہا تھا۔"

"اب کہاں چلنا ہے، مسٹر؟"

"ٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے وہ جانا پہچانا علاقہ تھا، اور یہ بھی کافی اچھا تھا۔"

"روڈیئم"، بوڑھے بھائی۔

اور یوں، پچھلے پانچ سالوں سے، مورس ٹریمبل ہر دن ایک مقررہ وقت پر گھر سے دفتر جاتا تھا، اور سات سالوں سے وہ...

"کیا تم راستے میں کہیں رُک کر مجھے جلدی سے پینے کا انتظام کر دو گے، اس سے پہلے کہ میں میڈم ٹریمبل اور تمام ڈی پی پی کے لوگوں کے سامنے جاؤں، جو یقیناً روڈیئم کے فلیٹ میں ایک دوسرے راستے سے آرہے ہوں گے؟"

"کوئی نہیں... مگر کیا وہ واقعی اتنا معمولی تھا؟ سنہری بالوں والا قتل اور چھپانے کا شوقین..."

"تمہیں کیا ہو گیا ہے، مرا؟ کیا تمہیں نیند نہیں آرہی؟"

یہ ضرور رات کے ڈھائی بجے کا وقت ہوگا، اور حالانکہ دونوں کھڑکیاں "بلیوارڈ" کی طرف کھلی ہوئی تھیں، مرا پسینے میں ڈوبا ہوا تھا اور بستر پر ادھر ادھر مڑ رہا تھا۔ وہ تقریباً سو گیا تھا، مگر جیسے ہی اُسے اپنی بیوی کی سانسوں کی آواز آئی، جو اس کے ساتھ بستر پر لیٹی ہوئی تھی، وہ غیر ارادی طور پر سوچنے لگا—اور ظاہر ہے، وہ اپنے اُس "کوئی نہیں" کے بارے میں سوچنے لگا، جسے وہ اپنی زبان سے بلاتا تھا۔ اس کے خیالات مبہم اور دھندلے تھے اور کچھ حد تک خوفناک تھے۔ وہ بار بار آغاز کی طرف لوٹتا۔ "روڈیئم"، صبح کے ساڑھے آٹھ بجے، موریس ٹریمبل کا فلیٹ میں کپڑے بدلنا—جہاں غمگین میڈم ٹریمبل، جواب اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ بالکل غیر مناسب تھی، جولیٹ کہلاتی تھی۔

جولیٹ اپنے بالوں میں کرلرز لگانے اور آنکھوں میں غم کی ایک جھلک کے ساتھ بچوں کو خاموش رکھنے کی کوشش کر رہی تھی، لیکن اس سے مزید شور پیدا ہو رہا تھا۔ اُسے شور سے بہت خوف آتا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ—یہ تفصیل کیوں اس کے ذہن پر سب سے زیادہ اثر ڈال چکی تھی؟ وہ بار بار اس بات کو سوچ رہا تھا کہ شور سے خوف کھانے والی جولیٹ، پھر بھی "روڈیئم" میں رہ رہی تھی، ایک تنگ سڑک پر جہاں ہمیشہ لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا، پانچ لڑتے ہوئے بچوں کے ساتھ اور ایک بیوی جو انہیں خاموش نہیں کر پاتی تھی۔

"وہ کپڑے بدلتا ہے، ٹھیک ہے۔ جولیٹ کے مطابق، وہ ہر دوسرے دن شیو کرتا ہے۔ وہ کافی پیتا ہے اور دو پیسٹری کھاتا ہے۔ پھر نیچے آتا ہے اور "بلیوارڈ" کی طرف چلتا ہے تاکہ ویلا سٹیشن سے میٹرو لے سکے۔"

مرا نے زیادہ تر دوپہر کا وقت اپنے دفتر میں گزارا، غیر مکمل کاموں کو نمٹاتے ہوئے۔ اس دوران، پولیس کی درخواست پر شام کے اخباروں نے موریس ٹریمبل کی تصاویر اپنے فرنٹ پیجز پر شائع کیں۔ سارجنٹ لوکاس ہوٹل ایکسیلیسیٹر گیا اور وہاں کئی تصاویر لے کر آیا، جن میں سابق مجرموں اور مشکوک افراد کی تصاویر تھیں، جن کی ظاہری حالت قاتل، جیول ڈان سے ملتی جلتی تھی۔ ہوٹل کے مالک نے ان سب کو بغور دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔

"میں اُس سے زیادہ نہیں ملتا، مگر وہ اس قسم کا آدمی نہیں تھا،" ہوٹل کے مالک نے کہا۔

لوکاس نے صبر سے سنا اور سمجھا کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا۔ وہ کرایہ دار جس کے پاس رائل تھی، وہ کوئی سخت گیر آدمی نہیں تھا۔ وہ مشکوک نہیں لگتا تھا۔ "جب وہ پہلی بار کمرہ کرایہ پر لینے آیا تھا، میں نے سوچا تھا کہ شاید وہ کوئی رات کا پہریدار ہوگا—ایک سست قسم کا آدمی، درمیانی عمر کا۔ ہم نے اُسے زیادہ نہیں دیکھا، کیونکہ وہ صرف اپنے کمرے میں سونے کے لیے جاتا تھا اور بہت صبح سویرے نکل جاتا تھا۔"

"کیا اُس کے پاس کوئی سامان تھا؟"

"ایک چھوٹا سا بیگ، جیسا فٹ بال کھلاڑی اپنے سامان کے ساتھ رکھتے ہیں، اور ایک مونچھیں تھی،" مالک نے کہا۔ "یہ سرخ رنگ کا تھا"

"رات کے چوکیدار نے کہا کہ وہ سرمئی رنگ کا تھا۔"

"یہ سچ ہے کہ انہوں نے اُسے مختلف طریقوں سے دیکھا۔ وہ سنجیدہ لگ رہا تھا، گندا نہیں، مگر سنجیدہ۔ میں نے اُسے ایک ہفتے کا کرایہ پہلے سے ادا کرنے کو کہا۔ اُس نے ایک بہت پرانی والیٹ سے کچھ نوٹ نکالے، جس میں زیادہ پیسے نہیں تھے۔"

"کمرے کی صفائی کرنے والی کا بیان۔" مجھے کبھی اُسے ملنے کا موقع نہیں ملا کیونکہ میں ہمیشہ اس کا کمرہ صبح کے درمیان میں صاف کرتی تھی، نمبر ۴۲ اور نمبر ۴۳ کے بعد، لیکن مجھے ایک بات پتا ہے۔ آپ کہہ سکتے تھے کہ وہ اکیلا رہنے والا تھا۔"

لوکاس نے کمرے کا غور سے جائزہ لیا، ہر انچ کا معائنہ کیا۔ تکیے پر اُسے تین بال ملے — مونچھ کا تھا۔ واش اسٹینڈ پر خوشبو والے صابن کا ٹکڑا تھا، اور چمینی کے قریب ایک پرانی کننگھی پڑی تھی جس کے کچھ دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔ یہی تھا۔ زیادہ کچھ نہیں۔ مگر پھر بھی لیبارٹری کے ماہرین نے بال اور کننگھی پر کئی گھنٹے کام کرنے کے بعد کچھ نتیجے نکالے تھے۔

انہوں نے کہا کہ مقتول آدمی کی عمر تقریباً ۴۶ سے ۴۸ سال کے درمیان تھی، اس کے بال سرخ تھے جو سفید ہونے لگے تھے، اور وہ بالوں کے جھڑنے کا شکار تھا۔ اس کا نظام ہاضمہ سسٹم ٹھیک نہیں تھا اور جگر بھی غیر صحت مند تھا۔ لیکن میرا یہ سب کچھ نہیں سوچ رہا تھا۔ وہ مقتول آدمی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

"وہ کمپڑے بدلتا ہے، کھانا کھاتا ہے، ٹوپی پہنتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔ وہ بلیوارڈ ڈی بول کی طرف میٹرو تک چلتا ہے، روڈی سینٹیر کے دفتر میں جانے کے لیے نہیں، بلکہ کہیں اور جانے کے لیے۔" میرا کو خیال آیا کہ جب ٹریمل "روڈی سینٹیر" میں کیشیر تھا، تب میٹرو اس کے لیے بہت آسان تھی، اور وہ ہمیشہ "سینٹیو" پر اترتا تھا۔ پھر اُسے یاد آیا کہ فرانسین، اس کی بیٹی، جو کہ پچھلے ایک سال سے "روڈی رور" میں پریسینک میں کام کر رہی تھی، وہ بھی میٹرو لائن سے جاتی تھی۔

"کیا تمہیں پتہ نہیں آرہی؟" میڈم مرا نے پوچھا، اور اس نے کہا، "شاید تم مجھے کچھ بتا سکو۔ میرا خیال ہے کہ تمام دکانیں ایک ہی کمپنی کی ہیں اور ایک ہی قواعد پر چلتی ہیں۔ کیا تم دکان پر گئی ہو؟"

"تم کیا کہنا چاہتے ہو؟"

"کیا تمہیں پتہ ہے کہ یہ دکانیں کب کھلتی ہیں؟"

"9:00 بجے۔"

"تمہیں یقین ہے؟"

یہ بات مرا کو اتنی خوشی دے گئی کہ وہ سونے سے پہلے تھوڑا سا گانا گانے لگا۔ اس کی ماں نے کچھ نہیں کہا۔ مرا اپنے دفتر میں ۹ بجے سے پندرہ منٹ پہلے پہنچا، اور لوکاس ابھی اندر آیا تھا، اپنی پرانی ٹوپی پہنے ہوئے۔ "میں نے اُسے بتایا کہ آپ کو کچھ نفیثہ کرنی ہے اور چونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ اپنی پریشانی میں آپ کو تکلیف دے، آپ کی پہلی ترجیح کہ آپ اس کی بیٹی سے سوال کریں۔"

وہ لڑکی تھوڑی پریشان تھی، وہ یہ جاننا چاہتی تھی کہ آپ اُسے کیوں بلوا رہے ہیں۔

"اُسے اندر لاؤ۔"

"ایک بوڑھا صاحب آپ سے ملنے کے لیے آئے ہیں۔"

"بعد میں، اُسے انتظار کرانے دو۔"

"وہ کون ہیں؟"

"ایک دکاندار۔ وہ اصرار کر رہا ہے کہ وہ آپ سے ذاتی طور پر بات کرنا چاہتا ہے۔"

ہوا پہلے دن کی طرح گرم تھی، اور ہلکی سی دھند چھائی ہوئی تھی، جیسے چمکتی ہوئی بھاپ، جہاں کشتیوں کی قطار گزرتی جا رہی تھی۔ فرانسین اندر آئی، نیوی بلوسوٹ اور سفید لینن کی بلاؤز میں، ایک صاف ستھری اور خوبصورت لڑکی جس کے گھنٹریالے سنہری بال تھے، جو ایک چھوٹے سے سرخ ٹوپی سے نمایاں ہو رہے تھے، اور اس کی اونچی اٹھان تھی۔ یہ واضح تھا کہ اُسے صبح کے کپڑے خریدنے کا وقت نہیں ملا تھا۔

"بیٹھو، فرانسین، اور اگر تمہیں زیادہ گرمی لگ رہی ہو تو تم اپنی جیکٹ اتار سکتی ہو،" کیونکہ اس کے اوپر کے ہونٹ پر پسینے کے قطرے تھے۔

"آپ کی والدہ نے کل مجھے بتایا تھا کہ آپ "روڈی رور" میں پریسینک میں سیلزوومین کے طور پر کام کرتی ہیں، اگر میں درست یاد کر رہا ہوں۔ یہ "بلیوارڈ" سے پہلے بائیں طرف ہے، ہے نا؟"

فرانسین کے ہونٹ کانپ رہے تھے، اور میرا نے محسوس کیا کہ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر ہچکا رہی تھی۔
"چونکہ دکان ۹:۰۰ بجے کھلتی ہے، اور یہ "روڈی سینٹیر" کے قریب ہے، جہاں آپ کے والد ہر صبح دفتر جاتے تھے، تو کیا آپ کبھی بھجاران کے ساتھ سفر کرتی تھیں؟"

"کبھی بھجار۔"

"کیا آپ اس بات سے پُر اعتماد ہیں؟"

"ہاں، کبھی بھجار ہوتا تھا۔"

"اور کیا آپ نے انہیں دفتر کے قریب چھوڑا تھا؟"

"زیادہ دور نہیں، سڑک کے کونے پر۔"

"تو آپ نے کبھی یہ نہیں سوچا...؟" وہ ہنستے ہوئے پائپ سے دھواں نکال رہا تھا، اور جیسے ہی اس نے نوجوان لڑکی کا چہرہ دیکھا جو پریشانی سے بھرا تھا، وہ بولا، "مجھے یقین ہے کہ آپ جیسی لڑکی کبھی پولیس کو جھوٹ نہیں بولے گی، یہ سمجھ رہی ہیں نا؟"

"کتنی سنگین بات ہوگی، خاص طور پر اب جب ہم آپ کے والد کے قاتل کو پکڑنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔"

"جی ہاں، مرا۔" اس نے رومال نکالا اور آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے سسکیاں لیں، جیسے وہ رونا شروع کر دے گی۔

"کتنی خوبصورت بالیاں پہنی ہیں آپ نے۔"

"اوہ، مرا، ہاں، یہ بہت خوبصورت ہیں۔ کیا میں دیکھ سکتا ہوں؟"

"ایسا لگتا ہے جیسے آپ کا پہلے ہی کوئی دوست ہو۔"

"اوہ نہیں، مرا، یہ سچی سونا ہے، اور دونوں پتھر بھی اصلی ہیں۔"

"نہیں، مرا۔ ماں نے بھی یہی سوچا تھا، مگر... وہ نہیں خرید سکی تھی۔"

"کیونکہ آپ نے یہ بالیاں خود خریدی تھیں؟"

"ہاں۔"

"کیا آپ نے اپنی تنخواہ اپنے والدین کو نہیں دی؟"

"ہاں، مرا نے کہا۔ لیکن ہم نے یہ طے کیا تھا کہ میں اپنی اوور ٹائم کی کمائی اپنے پاس رکھوں گی۔"

"اور کیا آپ نے اپنا بیگ بھی خود خریدا؟"

"ہاں۔"

"بتائیں، پیاری،" وہ حیرت سے اوپر دیکھتی ہے، اور مرا ہنسنے لگتا ہے۔ "کیا آپ نے ختم کر لیا مرا؟ مجھے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہیں؟"

"میں آپ سے ایک لمحہ کی درخواست کرتا ہوں، کیا آپ کو اعتراض ہے؟"

"ہیلو، آپریٹر، کیا آپ مجھے "روڈی رور" کے پریسینک سے جوڑ سکتے ہیں؟ سنیں، مرا،" وہ اُسے خاموش ہونے کا اشارہ کرتا ہے، اور وہ رونے لگتی ہے۔

"ہیلو، پریسینک۔ کیا آپ میری مینیجر سے بات کروا سکتے ہیں؟"

"کیا یہ مینیجر بات کر رہا ہے؟"

"پولیس اتجنسی بات کر رہی ہے۔ میں آپ سے کچھ معلومات چاہوں گا، براہ کرم، آپ کی اسٹنٹ، فرانسین ٹریسبل کے بارے میں۔"

"جی؟ کیا کہا؟ تین مہینے پہلے؟ شکریہ۔ میں بعد میں آپ سے رابطہ کر سکتا ہوں۔"

اور لڑکی کی طرف مڑتے ہوئے، اس نے کہا، "تو، یہ ہے مرا۔ یہ کیسے ہوا؟"

"آپ ماں کو نہیں بتائیں گے، صحیح؟ اس وجہ سے میں نے آپ کو فوراً نہیں بتایا۔ اگر آپ کو پتہ چل جائے گا تو مزید رونا اور واویلا ہوگا۔ مرا، جیسا کہ میں نے آپ سے کہا تھا، کبھی بکھار میں اپنے والد کے ساتھ میٹرو میں سفر کرتی تھی۔ ابتدا میں وہ نہیں چاہتے تھے کہ میں کام پر جاؤں، اور خاص طور پر وہ نوکری نہ کروں، آپ سمجھ رہی ہیں نا۔ لیکن ماں نے کہا کہ ہم خوشحال نہیں ہیں، کہ اُسے گھر کا خرچہ پورا کرنا مشکل ہو رہا تھا، اور یہ ایک غیر متوقع موقع ملا۔ وہی تھیں جنہوں نے مجھے مینیجر سے ملوایا۔"

"پھر ایک صبح، تقریباً تین مہینے پہلے، جب میں نے اپنے والد کو "روڈی سینٹیر" کے کونے پر چھوڑا تھا، مجھے احساس ہوا کہ میں بنیر کسی پیسے کے چلی آئی ہوں۔ ماں نے مجھ سے محلے میں مختلف چیزیں خریدنے کو کہا تھا۔ میں پاپا کے پیچھے دوڑ کر گئی۔ میں نے دیکھا کہ وہ نہیں رکے بلکہ ہجوم میں سے آگے بڑھ گئے۔ میں نے سوچا کہ وہ شاید سگریٹ

یا کچھ اور خریدنے جا رہے ہیں۔ میں جلدی میں تھی، تو میں دکان چلی گئی۔ پھر، جب مجھے دن کے دوران کچھ لمحہ ملا، میں پاپا کے دفتر گئی، اور وہاں انہوں نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے وہاں کام نہیں کر رہے تھے۔

"کیا آپ نے اُس شام ان سے بات کی؟"

"نہیں۔ اگلے دن، میں ان کا پیچھا کیا۔ وہ سمندر کنارے کی طرف جا رہے تھے، اور ایک جگہ آکر انہوں نے پیچھے مڑ کر مجھے دیکھا۔ پھر وہ بولے، 'یہ بہتر ہے۔' "

"کیوں، 'یہ بہتر ہے'؟"

"کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ میں کسی دکان میں کام کروں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ کافی وقت سے چاہتے تھے کہ میں یہ کام چھوڑ دوں۔ انہوں نے کہا کہ اس نے اپنا کام بدل لیا ہے، اور اب وہ ایک بہتر کام کر رہا ہے جہاں اسے سارا دن اندر بند نہیں رہنا پڑتا۔ تب ہی والد نے مجھے ایک دکان میں لے جا کر یہ بالیاں خریدیں۔"

"اگر آپ کی ماں پوچھے کہ آپ نے یہ کہاں سے خریدی ہیں، تو اُسے بتانا کہ یہ جعلی ہیں۔ اور اس کے بعد سے، میں نے کام کرنا چھوڑ دیا، لیکن میں نے ماں کو نہیں بتایا۔ والد کبھی کبھار میری تنخواہ مکمل دیا کرتے تھے۔"

"ہم شہر میں ملتے اور ساتھ میں سینما جاتے۔"

"آپ کو یہ نہیں معلوم کہ آپ کے والد سارا دن کیا کرتے تھے؟"

"نہیں، لیکن میں سمجھ سکتی ہوں کہ وہ ماں کو اس بارے میں کچھ نہیں بتاتے تھے۔ اگر وہ اُسے زیادہ پیسے دیتے، تو بھی کوئی فرق نہ پڑتا۔ گھر میں ہمیشہ الجھن ہی رہتی۔ یہ کسی ایسے شخص کو سمجھنا مشکل ہے جو ہمارے ساتھ نہیں رہتا۔ ماں کا دل بہت اچھا ہے۔"

"شکریہ، کیا آپ اور بتائیں گی؟"

"مجھے اور نہیں معلوم۔"

"کیا آپ نے کبھی اپنے والد کو کسی کے ساتھ دیکھا؟"

"نہیں۔"

"کیا اُس نے آپ کو کبھی کوئی پتہ دیا؟"

"ہم ہمیشہ سمندر کنارے پر ملنے کی بات کرتے تھے۔"

"ایک آخری سوال۔ جب آپ ان ملاقاتوں میں اُسے ملیں، کیا وہ ہمیشہ وہی کپڑے پہنتے تھے جو وہ 'روڈیٹم' میں پہنتا تھا؟"

"صرف ایک بار، پندرہ دن پہلے۔ اُس نے ایک سیاہ سوٹ پہنا تھا جو میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اور وہ کبھی بھی گھر پر نہیں پہنتا تھا۔"

"شکریہ۔ یقیناً، آپ نے اس بارے میں کسی سے بات نہیں کی؟"

"کسی سے نہیں۔"

"کوئی لڑکا نہیں ہے؟"

"نہیں، سچ میں۔"

"وہ خوش مزاج تھا، بالکل بے وجہ۔" چونکہ مسئلہ سادہ ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ ہوتا جا رہا تھا، شاید اُسے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اُس کا گمان گزشتہ رات غلط ثابت نہیں ہوا۔ شاید، وہ ٹریمبل، اُس میں گہری دلچسپی لینا شروع کر رہا تھا، جس نے اپنی زندگی کے کئی سال چھپانے اور اپنی غمگین جولیٹ کو دھوکہ دینے میں گزار دیے تھے۔

"لوکاس، بزرگ صاحب کو اندر بھیج دو۔"

"وہ تھیوڈور جوم ہیں، پرندے پالنے اور بیچنے والے۔"

"اس تصویر کے بارے میں کیا رائے ہے۔ کیا آپ مقتول کو پہچانتے ہیں؟"

"یقیناً، مرا۔ میرے بہترین گاہکوں میں سے ایک۔ اور اس طرح، مورس ٹریمبل کا ایک نیا پہلو سامنے آیا۔ کم از کم ایک بار ہر ہفتے، وہ تھیوڈور جوم کی دکان میں کافی وقت گزارتا تھا، جو پرندوں کی آوازوں سے بھری ہوتی تھی۔ اُسے چچھاہٹ سننے کا جنون تھا اور وہ ان میں سے بہت ساری خریدتا تھا۔ میں نے اُسے کم از کم تین بڑی سائز کی زرد چڑیاں بیچی تھیں۔"

"کیا آپ نے انہیں اُس کے گھر پہنچایا؟"

"نہیں، مرا۔ وہ خود ہی سیکسی میں لے گیا تھا۔"

"کیا آپ کو اُس کا پتہ نہیں معلوم تھا؟"

"نہیں، حتیٰ کہ اُس کا نام بھی نہیں معلوم تھا۔ ایک دن اُس نے یہ ذکر کیا کہ وہ 'م۔ چارلس' ہے، اور یہی ہم اُسے ہمیشہ پکارتے تھے، میری بیوی اور میں، اور اسٹنٹس بھی۔ وہ ایک ماہر تھا، حقیقی ماہر۔ میں اکثر سوچتا تھا کہ وہ مقابلوں میں کیوں نہیں حصہ لیتا، کیونکہ اُس کے پاس کچھ واقعی انعامی پرندے تھے۔"

"کیا وہ آپ کو ایک امیر آدمی لگتا تھا؟"

"نہیں، مرا۔ وہ خوشحال تھا۔ وہ بخیل نہیں تھا، لیکن وہ پیسے ضائع بھی نہیں کرتا تھا۔ مختصر یہ کہ وہ ایک اچھا آدمی تھا،

بہترین آدمی، اور ایسا گاہک تھا جیسا کہ مجھے بہت کم ملتا ہے۔"

"کیا وہ کبھی اپنے ساتھ کسی کو آپ کی دکان پر لے کر آیا؟"

"کبھی نہیں۔"

"شکریہ، جوم۔" لیکن جوم ابھی جانے کے لیے تیار نہیں تھا۔ "ایک بات ہے جو مجھے بہت الجھاتی ہے اور تھوڑا پریشان بھی کرتی ہے۔ اگر اخبار سچ کہہ رہے ہیں، تو 'روڈیئم' کے فلیٹ میں کوئی پرندے نہیں تھے۔ اگر وہ تمام زرد چڑیاں جو اُس نے مجھ سے خریدے تھے وہاں ہوتے، تو یہ ضرور ذکر کیا جاتا، سمجھ رہی ہیں؟ کیونکہ وہ تقریباً ۲۰۰ کے قریب ہونے چاہئیں تھے، اور یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔"

"تو آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ شاید وہ پرندے کہیں اور ہوں گے، اور چونکہ م۔ چارلس اب نہیں رہا، کوئی ان کی دیکھ بھال بھی نہیں کر رہا؟"

"ٹھیک ہے، جوم، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر ہمیں وہ زرد چڑیاں ملے، تو ہم آپ کو اطلاع دیں گے تاکہ آپ ان کی دیکھ بھال کر سکیں، اگر بہت دیر نہ ہو چکی ہو۔"

"بہت شکریہ۔"

"یہ میری بیوی ہے جو زیادہ فکر کر رہی ہے۔ اور جب دروازہ بند ہو گیا،" تمہیں کیا لگتا ہے، لو کاس، پرانے یار؟ کیا تمہیں رپورٹس مل گئی ہیں؟"

"پہلے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ؟"

"ڈاکٹر پال نے اپنی رپورٹ میں یہ کہا کہ مورس ٹریبل کی موت واقعی ایک حادثہ تھا۔ چالیس لائسنز کی تکنیکی تفصیلات، جنہیں سپرنٹنڈنٹ کچھ نہیں سمجھ سکا تھا۔"

"ہیلو، ڈاکٹر پال، کیا آپ براہ کرم مجھے یہ وضاحت دیں گے کہ آپ کا ان رپورٹس سے کیا مطلب تھا؟ کیا آپ کہنا چاہتے ہیں کہ گولی مقتول کے سینے میں نہیں جانی چاہیے تھی کیونکہ وہ اتنی طاقتور نہیں تھی؟ اور اگر یہ حادثاتی طور پر دو پسلیوں کے درمیان نرم جگہ کو نہ چھوئی، تو یہ کبھی دل تک نہیں پہنچتی، صرف ایک سطحی زخم بناتی؟"

"وہ بد قسمت تھا، بس یہی ہے،" ڈاکٹر نے اپنی لمبی داڑھی کو ہلاتے ہوئے کہا۔ "گولی کو خاص زاویے سے چلانا ضروری تھا اور آدمی کو خاص پوزیشن میں ہونا چاہیے تھا۔"

"کیا آپ کو لگتا ہے کہ قاتل کو یہ سب کچھ معلوم تھا اور اُس نے گولی کو اسی حساب سے چلایا؟"

"مجھے لگتا ہے کہ قاتل ایک احمق تھا۔ ایک احمق جو برانڈ نشانہ باز نہیں تھا، کیونکہ اُس نے آدمی کو نشانہ لیا، لیکن وہ یہ یقین کرنے کے قابل نہیں تھا کہ وہ دل کو نشانہ بنا کر مارے گا۔ میری نظر میں، اُس کو آتشیں ہتھیاروں کا بہت کم علم تھا۔"

(جاری ہے)